Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi
www.arifululoom.com
arifululoom1990@gmail.com
www.facebook.com/madarsarifuloom
Contact No 0322-6444659 0333-6444659
MADARSA ARIF UL ULOOM
دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراچی پاکستان
ایس ٹی-۱۱ میٹروول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی
رابطہ نمبر 0322-6444659 0333-6444659

سؤال: جناب مفتی دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم

محترم میری والدہ کا مؤرخہ 3 اکتوبر بروز جمعہ 2025 کو انتقال ہو گیا، والدہ مرحومہ کافی عرصہ سے بیمار تھیں، والدہ مرحومہ کے ترکہ میں حسب ذیل چیزیں شامل ہیں:

(1) نقدی، (2) زیور دو عدد چوڑیاں، ایک چین، ایک عدد نتھ (3) کپڑے استعمال شدہ، واکر، وہیل چیئر، اسلامی کتب (4) چند نئے سوٹ (5) کچھ الیکٹریکل سامان جیسے استری، جوسر مشین، کراکری، برتن، وغیرہ

والدہ مرحومہ نے وصیت کی تھی ایک مہینے کی پنشن کی رقم اپنی ایک بیٹی کو دینے کا کہا تھا یا مستقبل میں ان کا رجحان یا ادارہ تھا دینے کا، اسکا کیا حکم ہوگا؟ والدہ مرحومہ نے جو چیزیں انہوں نے دی جس کو بھی۔ یعنی اپنے بیٹے کو اپنی بیٹی / بیٹیوں کو اس کی بھی وضاحت فرمادیں۔ والدہ مرحومہ کے نام پر کوئی جائیداد نہیں ہے، ورثاء میں ایک بیٹا اور آٹھ بیٹیاں ہیں (تمام شادی شدہ ہیں۔

قبر، تدفین، ایدھی ایمبولینس، میت گاڑی، کھانا اور دیگر یہ ورثاء نے مل جل کر کر دیئے ہیں باہمی رضامندی سے۔ اب برائے مہربانی راہنمائی فرمادیں کہ ان کے انتقال کے بعد معاملات ترکہ کی تقسیم کی وضاحت فرمادیجئے (نیز یہ بھی وضاحت کر دیجئے کہ سب ورثاء کی باہمی رضامندی سے معاملات مزید آسانی سے کس طرح حل کر سکتے ہیں، تمام ورثاء کی باہمی رضامندی سے)

الجواب حامداو مصلیاو مسلما

وارث کے لئے شرعاوصیت نافذ نہیں ہوتی اس لئے صورت مسؤلہ میں مرحومہ نے اپنی جس بیٹی کو پنشن دینے کی وصیت کی تھی وہ شرعاغیر معتبر ہے البتہ اگر دوسرے ورثاء خوشی سے اس وصیت پر راضی ہوں تو مذکورہ وصیت نافذ کی جاسکتی ہے۔ البتہ والدہ مرحومہ نے اپنی زندگی میں اپنی اولاد میں سے جس کو جو چیز ھدیہ (گفٹ) کے طور پر دی تھی اور اس بیٹا/ بیٹی نے اس پر قبضہ و تصرف بھی حاصل کر لیا تھا تو وہ چیز اس کی ملکیت ہوگی اور اس میں اب وراثت جاری نہ ہوگی۔

ترکہ کی تقسیم کا طریقہ یہ ہے کہ مرحومہ کے حقوق مقدمہ یعنی تجہیز و تکفین کا خرچہ نکالنے کے بعد، اگر مرحومہ پر کوئی قرضہ ہو تو اسے ادا کرکے، اور اگر مرحومہ نے کوئی جائز وصیت کی ہو تو اسے ایک تہائی مال سے نافذ کرکے بقیہ کل ترکہ (سونا، چاندی، نقدی، سامان، کپڑے وغیرہ) 10 حصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ بیٹے کو دو حصے اور ہر ایک بیٹی کو ایک حصہ ملے گا۔

صورتِ تقسیم یہ ہو گی:

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

10

میـــت

بیٹا	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹی
2	1	1	1	1	1	1	1	1

یعنی کل ترکہ میں سے 20 فیصد حصہ بیٹے کو اور دس فیصد حصہ ہر ایک بیٹی کو ملے گا۔

فتاوی ہندیہ میں ہے:

لَا تَجُوزُ الْوَصِيَّةُ لِلْوَارِثِ عِنْدَنَا إلَّا أَنْ يُجِيزَهَا الْوَرَثَةُ

(کتاب الوصایا، الباب الاول 6/90 ط رشیدیہ)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

19 ربیع الثانی 1447ھ/13 اکتوبر 2025ء

فتویٰ نمبر:489

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس بی ۱۱، میٹروول ۲، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی